Machine Translated by Google

اگر آپ کو آج مرنا تھا تو کیا آپ کو 100% یقین ہے کہ آپ جنت میں جائیں گے؟ آپ یقینی طور پر جان سکتے ہیں۔

سب سے پہلے بائبل کہتی ہے کہ ہم سب گنہگار ہیں -کیونکہ سب نے گناہ کیا ہے، اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ لہذا ہم سب جھوٹ بولنے، چوری کرنے یا لالچ کے مجرم ہیں۔ اور بائبل کہتی ہے کہ ہمارے گناہوں کی سزا ہے۔ ''کیونکہ گناہ کی اجرت موت ہے'' -یہ نہ صرف جسمانی موت کا حوالہ دے رہا ہے بلکہ جہنم میں دوسری موت کا بھی حوالہ دے رہا ہے۔ -اور تمام جھوٹے لوگوں کا حصہ جھیل میں ہوگا جو آگ اور گندھک سے جلتی ہے جو کہ دوسری موت ہے۔ پس اس آیت کے مطابق ہم سب اپنے گناہوں کی سزا کے طور پر جہنم کے مستحق ہیں۔ ہم سب نے جھوٹ بولا ہے، اور ہم سب نے جھوٹ سے بھی بدتر چیزیں کی ہیں۔ ہم سب خدا کے کمال سے محروم ہیں۔ اچھے کاموں کی کوئی مقدار ان برائیوں کو ختم نہیں کر سکتی جو ہم نے کیے ہیں۔

لیکن ایک اچھی خبر ہے -خدا کا تحفہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ذریعے ابدی زندگی ہے۔ تو چونکہ خُدا ہم سے پیار کرتا ہے وہ نہیں چاہتا کہ ہم اپنے گناہوں کی ادائیگی کے لیے جہنم میں جائیں -اسی لیے اُس نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کو ہمارے گناہوں کا کفارہ (یا ادائیگی) کے لیے بھیجا ہے۔ یسوع خدا کا بیٹا ہے اور وہ جسم میں ظاہر ہونے والا خدا بھی ہے۔ (کیونکہ تین ہیں جو آسمان پر ریکارڈ رکھتے ہیں: باپ، کلام اور روح القدس، اور یہ تینوں ایک ہیں)۔ یسوع کلام ہے (تثلیث کا دوسرا شخص)۔ وہ ایک کنواری سے پیدا ہوا تھا، اس نے معجزات دکھائے تھے، اس نے ایک مکمل بے گناہ زندگی گزاری تھی اور بائبل کہتی ہے کہ وہ ہمارے گناہوں کے لیے صلیب پر مر گیا، کہ اسے دفن کیا گیا، کہ وہ 3 دن اور 3 راتیں جہنم میں گیا، اور یہ کہ وہ ہمارے تمام گناہوں کی ادائیگی کے لیے اور ہمیں جہنم سے بچانے کے لیے تیسرے دن دوبارہ جی اُٹھا۔ جب یسوع آپ کے اور میرے گناہوں کے لیے مر گیا، یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے اس نے ان کو کیا تھا -اسے ہماری جگہ سزا دی جا رہی تھی -()کیونکہ اس نے (خدا باپ) نے اسے (یسوع) کو ہمارے لئے گناہ بنایا ہے (یعنی وہ ہمارے گناہوں کو اٹھائے اور ہماری جگہ پر مر گیا، اس نے ہمارے گناہوں کے لئے خدا کا قرض ادا کیا)، تاکہ ہم راستباز بن سکیں۔ اُس میں خُدا کا (یا دوسرے لفظوں میں، تاکہ ہم خُدا کے سامنے صرف اُس کے مکمل کام کی وجہ سے راستباز قرار پائے)۔

بائبل کہتی ہے کہ نجات ایک تحفہ ہے۔ ''کیونکہ تم ایمان کے وسیلہ سے فضل سے بچائے گئے ہو۔ اور یہ آپ کی طرف سے نہیں ہے۔ یہ خدا کا تحفہ ہے۔ کاموں سے نہیں، ایسا نہ ہو کہ کوئی فخر کرے''۔

چونکہ نجات ایک تحفہ ہے (اور تحفے ہمیشہ مفت ہوتے ہیں)، ہمیں اس کے بدلے میں کچھ نہیں دینا پڑتا ہے (یہ کاموں سے نہیں، ہمارے اپنے کرنے سے نہیں)۔ یہ ایک غیر مستحق تحفہ ہے۔ یسوع نے اپنی موت، اپنے بہائے ہوئے خون اور قیامت کے ساتھ ہماری نجات کی پوری قیمت ادا کی۔ لفظ فضل کا مطلب ہے ''ایسی چیز جس کے ہم مستحق نہیں ہیں'' (یاد رکھیں، ہم جہنم کے مستحق ہیں، نجات کے نہیں)۔ اور ایمان کا مطلب ہے ''جس پر ہم نجات پانے کے لیے بھروسہ کر رہے ہیں''۔ بائبل آگے کہتی ہے ''لیکن اس کے لیے جو کام نہیں کرتا بلکہ اس پر یقین رکھتا ہے جو بے دینوں کو راستباز ٹھہراتا ہے، اس کا ایمان راستبازی میں شمار ہوتا ہے''۔ پس جو شخص کمانے یا رکھنے کے لیے کام کرنا چھوڑ دے وہ نجات پائے گا۔ نجات کا کاموں سے کوئی تعلق نہیں ہے اور یہ مکمل طور پر مفت ہے۔

ایک چیز جو بائبل کہتی ہے کہ ہمیں نجات پانے کے لیے کرنا چاہیے وہ ہے: ''خُداوند یسوع مسیح پر یقین رکھو، اور تم نجات پاؤ گے''۔ لفظ یقین کا مطلب ہے بھروسہ کرنا -اس کا مطلب صرف یہ نہیں ماننا ہے کہ یسوع موجود ہے، بلکہ دراصل ہمیں ذاتی طور پر بچانے کے لیے اس پر بھروسہ کرنا ہے۔ اُس پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے تمام ایمان اور بھروسے کو اُس کی موت، تدفین اور جی اُٹھنے پر اپنے گناہوں کی مکمل ادائیگی کے طور پر رکھیں (جو ہمیں ابدی زندگی کی ضمانت دیتا ہے)۔ یہ یہ نہیں کہتا ہے کہ آپ کو اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرنی ہوگی، یا بننا ہے۔

Machine Translated by Google

بپتسمہ لیا، یا ایک چرچ میں شامل ہو، یا احکام کو برقرار رکھو، یا ایک اچھا انسان بنو- یہ صرف یقین کہتا ہے۔ اور ایک بار جب آپ مسیح پر ایمان لاتے ہیں، تو آپ ہمیشہ کے لیے بچ جائیں گے۔ ''جو کوئی اس پر یقین رکھتا ہے وہ فنا نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے'' -غور کریں کہ ''جو کوئی مانتا ہے'' وہ نہیں جو کافی اچھا ہے (کیونکہ کوئی بھی اپنی خوبیوں پر جنت میں جانے کے لیے اتنا اچھا نہیں ہے -ہم سب مختصر آو)۔ یہی وجہ ہے کہ جب آپ مسیح کو قبول کرتے ہیں، تو آپ کبھی ہلاک نہیں ہوں گے (کیونکہ وہ آپ کو ابدی زندگی دیتا ہے، عارضی زندگی نہیں) -یسوع نجات اور حفاظت کرتا ہے –یہ سب کچھ۔

نجات میں ہمارا حصہ صرف اپنے نجات دہندہ کے طور پر اس پر یقین کرنا ہے اور وہ ہمارے ماضی، حال اور مستقبل کے تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور بائبل [illegible] ہاتھ سے چھین لے گا۔''

تاہم، خدا اپنے بچوں کو اس زمین پر ان کے گناہوں کے لیے تادیب کرے گا، لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ وہ بعد میں کچھ بھی کریں، وہ کبھی بھی ہمیشہ کی زندگی سے محروم نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ انہوں نے مسیح کی مواخذہ راستبازی (یا کمال) حاصل کر لی ہے –خدا ایمانداروں کو یسوع کی طرح راستباز دیکھتا ہے –یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے انہوں نے کبھی گناہ نہیں کیا تھا۔ (مسیح یسوع میں چھٹکارے کے ذریعے اپنے فضل سے آزادانہ طور پر راستباز ٹھہرایا جا رہا ہے ::)۔ یہ صرف اس لیے ممکن ہے کہ مسیح بے دینوں کے لیے مرا۔

لہٰذا ابدی زندگی کا تحفہ حاصل کرنے کے لیے آپ کو صرف ایک ہی چیز کرنی چاہیے کہ آپ یسوع کو ایمان کے ساتھ پکاریں- کہ اگر آپ اپنے منہ سے خُداوند یسوع کا اقرار کریں (یعنی آپ کو بچانے کے لیے اُس سے پوچھیں)، اور اپنے دل سے یقین کریں کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا، تُو نجات پائے گا۔ کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔

لہذا اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ ایک گنہگار ہیں، جہنم میں سزا یافتہ ہیں، اور اگر آپ یہ مانتے ہیں کہ نجات صرف مسیح کی موت، تدفین اور جی اُٹھنے پر ایمان کے ذریعے آپ کے گناہوں کی مکمل ادائیگی ہے (اور یہ کہ یہ آپ کی اپنی نیکی پر مبنی نہیں ہے۔ یا کوششیں –لیکن صرف یسوع کے خون کے ذریعے)، اور یہ کہ یہ کبھی ضائع نہیں ہو سکتا (یا تو گناہ کرنے یا اچھے کاموں کی کمی کے ذریعے)، تو آپ میرے بعد دہرا سکتے ہیں:

پیارے یسوع، میں جانتا ہوں کہ میں ایک گنہگار ہوں، اور یہ کہ میں جہنم میں جانے کا مستحق ہوں، لیکن مجھے یقین ہے کہ آپ میرے لیے صلیب پر مرے، اور میرے تمام گناہوں کی ادائیگی کے لیے دوبارہ جی اٹھے۔ براہِ کرم مجھے ابھی بچائیں، اور مجھے ہمیشہ کی زندگی دیں۔ میں اپنے کاموں کے علاوہ -اپنے نجات دہندہ کے طور پر اکیلے آپ پر بھروسہ کر رہا ہوں۔ مجھے بچانے کے لیے شکریہ، آمین۔

لہذا اگر آپ نے خلوص نیت سے یسوع کو پکارا ہے اور آپ کا مطلب اس دعا سے ہے، تو آپ ہمیشہ کے لیے بچ گئے ہیں۔ خُدا اُس نیکی کا بدلہ دے گا جو آپ نجات پانے کے بعد کرتے ہیں، لیکن نجات صرف اور صرف مسیح پر بھروسہ کرنے سے ہے۔ یہ خدا کے وعدے پر مبنی ہے، نہ کہ آپ کی اپنی وفاداری پر۔

جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے اس کے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے۔

آپ آج کے دن کو اپنے نجات کے دن کے طور پر لکھ سکتے ہیں۔ مبارک ہو